115801 ـ احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانوں کی تفصیل نہیں

سوال

آپ سے گزارش ہے کہ درج ذیل نوٹ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بیان کردہ اشیاء کے متعلق بتائیں کہ یہ کہاں تک صحیح ہیں، اور اس کے متعلق احادیث سے دلائل دیں:

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہو کر نماز اور ذکر و اذکار سے فارغ ہوتے تو ایک گلاس پانی میں ایک چمچ شہد اچھی طرح ملا کر نوش کرتے.

اور بیان کیا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" شہد کا شربت پیا کرو "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ناشتہ:

جب شہد کا شربت پی کر فارغ ہوتے تو کچھ دیر کے لیے سہارا لیتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو عبادات کیا کرتے تھے یعنی اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری میں تفکر اور نماز چاشت کے بعد ایک گلاس دودھ میں بھیگی ہوئی سات کھجور تناول فرماتے، جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے.

سات کھجور کھانے کی تحدید ابو نعیم اور ابو داود کی روایت میں موجود ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو کوئی صبح کے وقت سات کھجوریں کھائے تو اسے اس روز نہ تو زہر نقصان دیگا اور نہ ہی جادو "

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دوپہر کا کھانا:

ناشتہ کرنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز سے فارغ ہو کر ایک چمچ زیتون کا تیل اور اس میں دو قطرے سرکہ ملا کر جو کی روٹی سے کھاتے جو تقریبا ہتھیلی جتنی ہوتی.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کا کھانا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء اور نوافل اور وتر سے فارغ ہو کر نماز تہجد ادا کرنے سے قبل تیسرا کھانا رات کا کھانا تناول فرماتے، جس میں دہی کے ساتھ جو کی روٹی ہوتی. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی عادت کے متعلق بہت ساری احادیث وارد ہیں جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معتدل طریقہ بیان ہوا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو اسراف کرتے اور نہ ہی ضرر و نقصان کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں.

سوال میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کے متعلق درج ذیل اشیاء وارد ہیں:

1 ـ شہد:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میٹھا اور شہد پسند فرماتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5431) صحیح مسلم حدیث نمبر (1474).

2 ـ کھجور:

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجور کھائے اسے اس دن زہر اور جادو نقصان نہیں دیگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5445) صحیح مسلم حدیث نمبر (2047).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اے عائشہ جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہیں، اے عائشہ جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2046).

بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر خوراك تو کھجور ہوا کرتی تھي.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" ہم ایك چاند کا انتظار کرتے پھر دوسرے کا دو ماہ میں تین چاند دیکھ لیتے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آگ نہ جلائی جاتی "

میں نے عرض کیا ـ یعنی عروۃ بن زبیر ـ خالہ جان تو پھر آپ کی خوراك اور گزارا کس چیز پر ہوتا تھا ؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا: دو سیاہ چیزوں پر، کھجور اور پانی، لیکن یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم كے انصار پڑوسي دودھ تحفہ ديتے تو ہم نوش كر ليا كرتے تھے "

متفق عليہ.

3 ـ سركہ:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بيان كرتی ہيں نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سركہ بہت اچھا سالن ہے، سركہ بہت اچھا سالن ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (2051).

4 ـ زيتون كا تيل:

ابو اسيد رضی اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" زيتون كا تيل كھاؤ اور اسے اپنے جسم پر ملو، كيونكہ يہ بابركت درخت سے ہے "

سنن ترمذی حديث نمبر (1852) شواہد كی بنا پر علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحاديث الصحيحۃ حديث نمبر (379) ميں اس حديث كو صحيح قرار ديا ہے.

5 ـ جو:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بيان كرتی ہيں:

" نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كی آل اور گھر والوں نے مسلسل دو دن تك سير ہو كر جو كی روٹی نہيں كھائی حتی كہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم اس دنيا سے رخصت ہو گئے "

صحيح مسلم حديث نمبر (2970).

رہا دودھ تو رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم اس كا اكثر استعمال كرتے تھے، اور يہ فطرت ميں سے ہے جسے رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم اسراء و معراج كے موقع پر اختيار كيا تھا:

رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تو ميں نے وہ پيالہ پكڑ ليا جس ميں دودھ تھا اور اسے پی ليا، تو مجھے كہا گيا آپ نے اور آپ كی امت نے فطرت كو

پا لیا "

متفق علیہ.

سوال میں وارد شدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانوں کا ماحاصل یہ ہے، لیکن سنت میں وہ تفصیل وارد نہیں جس طرح سوال میں بیان کی گئی ہے، اور اسے تین کھانوں ناشتہ، دوپہر کا کھانا اور رات کے کھانے میں تقسیم کیا گیا ہے، یہ حدیث میں نہیں، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت میں تو دو کھانوں سے زیادہ کھانے تناول کرنا شامل ہی نہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے ایك دن میں دو کھانے نہیں کھائے مگر ان دو کھانوں میں ایك کھانا کھجور ہوا کرتی تھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6455).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں یہ اشارہ ہے کہ ہو سکتا ہے انہوں نے دن میں ایك کھانے ہی پایا ہو، اور اگر دو کھانے ملتے تو ان میں ایك کھجور کا کھانا ہوتا " انتہی.

دیکھیں: فتح الباری (11 / 292).

اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانوں کے متعلق اس ترتیب سے جو کچھ سوال میں بیان ہوا ہے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا جائز نہیں، بلکہ ضروری ہے کہ اسی پر اقتصار کیا جائے جو عام احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے تناول کرنے میں وارد ہیں.

واللہ اعلم .